Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نمبر ۴۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل

ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴ پیسے

جلد ۳۵ | ۱۵ شعبان ۱۴۰۱ھ ۱۸ احسان ۱۳۶۰ ۱۸ جون ۱۹۸۱ء | نمبر ۱۳۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۶ احسان/جون۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آج کل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے بارے میں جناب امیر صاحب مقامی محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب کی خدمت میں آمدہ ۱۵ جون کی اطلاع کے مطابق

حضور کی طبیعت معدے میں تکلیف کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام اپنے مولیٰ کریم کے آستانے پر جھکے رہیں۔ اور اپنی نیم متضرعانہ دعاؤں میں کوئی کمی نہ آنے دیں۔ اور خاص طور پر الحاح کے ساتھ ثانی معلق کے حضور عاجزانہ دعاؤں میں مصروف رہیں کہ خدا تعالیٰ ہمارے محبوب اور پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد از جلد کامل اور مکمل صحت یابی عطا کرے آمین

حضور انور کے ہمراہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم محترم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بھی اسلام آباد میں مقیم ہیں۔ حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آمدہ ۱۴ جون کی آخری اطلاع کے مطابق طبیعت بلڈ پریشر اور چکر آنے کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام حضرت سیدہ بیگم صاحبہ کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت زکام اور کمزوری وضعف کی وجہ سے بدستور ناساز ہے۔

احباب کرام التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین۔

جماعت ہائے احمدیہ کی ایک اہم ذمہ داری

تعلیمی ترقی کے عظیم منصوبے کے پیش نظر جہاں امتحان دینے والے ہر احمدی بچے کے لئے یہ لازمی قرار دیا گیا ہے کہ نتیجہ نکلنے پر (خواہ فیل ہو) اپنے نتیجہ سے بذریعہ خط اطلاع دیگا وہاں ہر احمدی جماعت کا یہ فرض قرار دیا ہے۔ کہ وہ خط لکھنے والے تمام بچوں کی فہرست خدمت اقدس میں ارسال کریگی۔

۱۷ مارچ ۱۹۸۰ء کے خطبہ جمعہ میں حضور ایدہ اللہ نے ارشاد فرمایا۔

"جماعتیں یہ وعدہ کریں کہ (امتحانات کا نتیجہ نکلنے پر) مجھے جو بچے خط لکھیں گے وہ ان کی فہرست مجھے بھجوائیں گی۔"

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس

اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو فتح تمہاری ہے

اب سب کتابیں چھوڑ دو اور دن رات کتاب اللہ کو ہی پڑھو

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ

(البقرہ: ۱۸۶) ترجمہ:۔ رمضان کا مہینہ وہ (مہینہ ہے) جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا (وہ قرآن) جو تمام انسانوں کے لئے ہدایت (بنا کر) بھیجا گیا ہے اور جو کھلے دلائل اپنے اندر رکھتا ہے (ایسے دلائل) جو ہدایت پیدا کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی (قرآن میں) الٰہی نشان بھی ہیں۔

"میں نے قرآن کے لفظ میں غور کی تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی۔ جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی۔ اس وقت اسلام کی عزت بچانے کے لئے اور بطلان کا استیصال کرنے کے لئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی۔ اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہونگی۔ (اور فرمایا) فرقان کے بھی یہی معنے ہیں یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی ..... اب سب کتابیں چھوڑ دو۔ اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو ..... بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے۔ اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے ..... ہماری جماعت کو چاہیئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں ..... بڑے تاسف کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ اعتنا اور تدارس نہیں ..... اس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ اس نور کے آگے کوئی ظلمت نہ ٹھہر سکے گی۔ میں کہتا ہوں یہی ایک ہتھیار ہے جو اب بھی کارگر ہے اور ہمیشہ کے لئے کارگر ہوگا۔ اور پہلے بھی قرن اول میں یہی ایک حربہ تھا جو خود حضور سرور عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صحابہ کے ہاتھ میں تھا۔ مبارکی اور صد ہزار مبارکی ہے۔ اس قوم کو جو اس کے اختیار کرنے اور اسی یگانہ کتاب کو اپنا مایہ ایمان قرار دینے میں ذرا بھی تردد اور تذبذب میں نہیں پڑتی۔ بڑے جوش اور خوشی سے آگے بڑھ کر اس فرقان اور انور کو لبیک کہا۔"

(الحکم جلد ۴ نمبر ۳۷ مورخہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۰ء صفحہ ۵)

پیشکش: مسعود احمد بٹ نمبر ۔ سید محمد احمد ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۵ر شعبان ۱۴۰۱ھ

۱۸ر احسان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بدرجۂ اولیٰ قبول ہونیوالی دعائیں

یوں تو دُعا کے لئے کوئی خاص وقت اور موقع مقرر نہیں۔ انسان ہر وقت دُعا کر سکتا اور خدا تعالیٰ کے حضور اپنی التجا پیش کر سکتا ہے اور اسے ہر وقت دُعا کرنی بھی چاہیئے کیونکہ خدا کا در ہر وقت کھلا ہے، وہ کبھی بند نہیں ہوتا۔ انسان جس وقت چاہے اُس کے دربار میں حاضر ہو سکتا ہے۔ لیکن دُعا کے آداب میں یہ بھی شامل ہے کہ نمازوں میں بھی خاص تعہد اور کمال خشوع و خضوع سے دعائیں کی جائیں کیونکہ نماز میں کی جانے والی دعائیں بدرجہ اولیٰ قبول ہوتی ہیں۔

نماز خود عجز و نیاز اور خشوع و خضوع سے بھری ہوئی ایک دُعا ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دُعا کو عبادت کا مغز قرار دیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ اور اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ طریق تھا کہ فرض نمازوں میں دُعائیں کرنے کے علاوہ جب کبھی کسی امر کے واسطے دُعا کی ضرورت ہوتی تو آپؐ وضو کر کے نماز میں کھڑے ہو جاتے اور نماز کے اندر دُعا کرتے۔ اس سے ظاہر ہے کہ فرض نمازوں میں دعاؤں کے علاوہ یہ بھی ضروری ہے کہ مختلف اوقات میں نوافل ادا کئے جائیں اور ان میں خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں کی جائیں کیونکہ نمازوں کے دوران خواہ وہ فرض نمازیں ہوں یا نوافل) کی جانے والی دعائیں بدرجہ اولیٰ قبول ہوتی ہیں۔

نمازوں میں خشوع و خضوع کے ساتھ کی جانے والی دعاؤں کی اس اہمیت کے پیشِ نظر سیدنا حضرت اقدس نے نمازوں میں دعائیں کرنے پر بہت زور دیا ہے حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"نماز کے اندر ہی اپنی زبان میں خدا تعالیٰ کے حضور دعا کرو۔ سجدہ میں، بیٹھ کر، رکوع میں، کھڑے ہو کر، ہر مقام پر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرو۔ بے شک پنجابی زبان میں دعائیں کرو۔ جن لوگوں کی زبان عربی نہیں اور عربی سمجھ نہیں سکتے ان کے واسطے ضروری ہے کہ نماز کے اندر ہی قرآن شریف پڑھنے اور مسنون دعائیں عربی میں پڑھنے کے بعد اپنی زبان میں بھی خدا تعالیٰ سے دعائیں مانگیں اور عربی دعاؤں کا اور قرآن شریف کا بھی ترجمہ سیکھ لینا چاہیئے۔ نماز کو صرف جنتر منتر کی طرح نہ پڑھو بلکہ اس کے معانی اور حقیقت سے معرفت حاصل کرو۔ خدا تعالیٰ سے دُعا کرو کہ ہم تیرے گنہگار بندے ہیں اور نفس غالب ہے، تو ہم کو معاف کر اور دنیا اور آخرت کی آفتوں سے ہم کو بچا۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۴۰)

اس ارشاد میں حضور اقدس نے نماز کے اندر مختلف مقامات پر دعائیں کرتے ہوئے سب سے مقدم سجدہ کا ذکر کیا ہے اور رکوع، قعدہ اور قیام کا بعد میں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بالخصوص سجدہ کی حالت میں بہت دعائیں کرنے کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی ہے اور اسکی وجہ بھی بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

اَقْرَبُ مَا يَكُوْنُ الْعَبْدُ مِنْ رَّبِّهٖ وَهُوَ سَاجِدٌ فَاَكْثِرُوا الدُّعَاءَ۔

(مسلم کتاب الصلوٰۃ)

انسان اپنے رب سے سب سے زیادہ قریب اس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدہ میں ہو اس لئے سجدہ میں بہت دُعا کیا کرو۔

اس سے ظاہر ہے کہ نمازوں کی جانے والی دعائیں اور ان میں سے بھی خاص طور پر وہ دعائیں زیادہ قبول ہوتی ہیں جو سجدوں میں کی جائیں۔ وجہ صاف عیاں ہے اور وہ یہ کہ سجدہ کی حالت میں انسان اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے۔ قُرب بذاتِ خود قبولیت کی علامت ہے۔ اس حالت میں جو دعائیں کی جائیں گی وہ کیوں زیادہ قبول نہ ہوں۔

الغرض ان ایام میں جبکہ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خصوصیت سے دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی ہے ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے کہ وہ ان ایام میں اپنا زیادہ سے زیادہ وقت دعاؤں میں گزارے اور بالخصوص نمازوں میں اور خاص طور پر سجدوں کے دوران بہت خشوع و خضوع کے ساتھ دعائیں کرے اور خاص تعہد سے نماز تہجد میں بھی اپنے رب کو پکارے کہ وہ جماعت کی پریشانیاں دُور فرمائے اور جیسا کہ وہ ہمیشہ ہماری مدد کرتا رہا ہے اب بھی ہماری مدد کو آئے۔ اگر ہر چھوٹا بڑا اس رنگ میں درد و الحاح سے دعائیں کرے گا تو وہ ضرور ہماری مدد فرمائے گا اور اپنے وعدوں کو پورا کر دکھائے گا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

اپنے خُدا سے غافل کے نام

ہو دیدِ رُوئے یار تجھے کس طرح نصیب

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ دُعَاءَ قَلْبٍ لَاهٍ غَافِلٍ (حدیث)

اللہ تعالیٰ بے پرواہ اور غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا

غافل! خُدا سے اپنے کبھی دل لگا کے دیکھ
سینے میں، اُس کے پیار کے دیپک جلا کے دیکھ

دنیا کے مہوشوں کی روش تُو نے دیکھ لی
اُلفت کی پینگ یارِ ازل سے بڑھا کے دیکھ

حاصل ہوا نہ حُسنِ مجازی پہ مَر کے کچھ
ہستی کو اپنی اس کے لئے اب مٹا کے دیکھ

ہو دیدِ رُوئے یار تجھے کس طرح نصیب
آنکھوں سے پردے شرک و دوئی کے ہٹا کے دیکھ

چین و سکونِ قلب کا طالب ہے تُو اگر
گُل یادِ حق کے گلشنِ دل میں کھلا کے دیکھ

کُندن سا بن کے دمکے گا سینے میں دل ترا
عشقِ نبیؐ کی آگ میں اس کو جلا کے دیکھ

ہیں کتنے ملک تیری اُڑانوں کے منتظر
دیں کے لئے تُو گھر سے ذرا دُور جا کے دیکھ

رہ گام زن رسولؐ کی رہ پر بعد خلوص
پھر وقت جب پڑے تو خُدا کو بُلا کے دیکھ

نفرت سے پیش آتے ہیں تجھ سے جو بے سبب
اُن کو شرابِ مہر و محبت پلا کے دیکھ

خالی بھی جیب ہو تو وہ بھر دیتا ہے اُسے
اس لمحہ کچھ تُو راہِ خُدا میں لُٹا کے دیکھ

اُس سا نہیں دیا تُو کوئی دو جہان میں
ہو جا اُسی کا اور اُسے اپنا بنا کے دیکھ

درماں ترے غموں کا دعائے سحر بھی ہے
تیرہ شبوں میں تیر دُعا کے چلا کے دیکھ

صدیقؔ تیرے کام بنا دے گا سب خُدا
تو بیکسوں غریبوں کی بگڑی بنا کے دیکھ

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ حال مغلپورہ لاہور)

ضروری اعلان بعض ناگزیر وجوہ کی بناء پر آج کا الفضل چار صفحات پر مشتمل شائع کیا جا رہا ہے۔ آج صفحات میں اس ناگزیر تخفیف پر ادارہ قارئین کرام سے معذرت خواہ ہے (منیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۷۰۲:-

میں سید اویس احمد جنود ولد سید ڈاکٹر جنود اللہ صاحب قوم سید پیشہ طالب علم عمر ۲۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرگودھا۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰/۸۱ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر -/۱۵۰۰ روپے بذمہ خاوند۔ خاوند نے حق مہر بڑھا کر -/۱۸۵ روپے کر دیا ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ دس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- سید اویس احمد جنود۔

گواہ شد:- محمد دین انور سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ سرگودھا۔

گواہ شد:- ڈاکٹر حافظ مسعود احمد نائب امیر جماعت احمدیہ سرگودھا۔

مسل نمبر ۲۴۷۰۳:-

میں نسیم اختر زوجہ عبدالرحمٰن صاحب قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر -/۱۵۰۰ روپے بذمہ خاوند۔ خاوند نے حق مہر بڑھا کر -/۱۸۵ روپے کر دیا ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بصورت حصہ داری دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- نسیم اختر زوجہ عبدالرحمٰن صاحب دارالیمن ربوہ۔

گواہ شد:- عبدالرحمٰن خاوند موصیہ وصیت ۱۶۹۳۵

گواہ شد:- ناصر احمد ولد محمد خان صاحب وصیت ۲۰۹۴۳۔

مسل نمبر ۲۴۷۰۴:-

میں نصرت رحمٰن بنت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب قوم خواجہ پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) چار چوڑیاں طلائی وزنی پونے چار تولہ جس کی موجودہ قیمت -/۶۰۰ روپے ہے۔

(۲) ایک انگوٹھی جس کا وزن ڈیڑھ ماشہ اور موجودہ قیمت -/۲۰۰ روپے ہیں۔

اس وقت مجھے مبلغ تیس روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- نصرت رحمان مکان نمبر ایم ون اے وارث خان مری روڈ راولپنڈی۔

گواہ شد:- خواجہ عبدالرحمٰن والد موصیہ۔

گواہ شد:- عطاء الرحمٰن برادر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۴۷۰۵:-

میں جنت بی بی زوجہ عبدالرحمٰن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۲ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۳۶۶ ڈبلیو بی ضلع ملتان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۱/۸۱ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر -/۱۲۵ روپے۔

(۲) زیور طلائی بالیاں ایک عدد وزنی ایک تولہ مالیتی -/۲۳۲۵ روپے

اس وقت مجھے مبلغ دو صد -/۲۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر اگر کوئی ہوگی حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ:- جنت بی بی زوجہ عبدالرحمٰن صاحب چک ۳۶۶ ڈبلیو۔ بی ضلع ملتان

گواہ شد:- عبدالرحمٰن خاوند موصیہ و صدر جماعت احمدیہ چک ۳۶۶ ڈبلیو۔ بی ضلع ملتان۔

گواہ شد:- انوار الحسن پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۴۷۰۶:-

میں محمد لطیف ولد غلام رسول صاحب قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک ۴۲ گ ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵/۱۲/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱۰/۱ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱۰/۱ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- محمد لطیف ۱۴۴/۴۲۵ چاہ چانیوالہ نزد ملتان روڈ اقبال ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد:- صغیر احمد زعیم خدام الاحمدیہ اقبال ٹاؤن لاہور۔

گواہ شد:- سید مقصود احمد وصیت ۲۳۱۴۴ سمن آباد، لاہور۔

الفضل میں اشتہار دینے کے لئے تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری تحریک

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ بائیس سال سے احباب جماعت کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ وہ اپنے بیمار اور نادار بھائیوں کے علاج کے لئے عطایا بھجوا رہے ہیں۔ اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر ہسپتال کو ان مجبور و بیمار لوگوں کی بالکل مفت طبی امداد کرنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اب کچھ عرصہ سے ایسے عطایا کی رقوم بہت کم آ رہی ہیں۔ اس کے برعکس ایسے مریضوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے۔ ادویہ مہنگی ہو گئی ہیں۔ ٹی بی کے پچاس نادار مریض بالکل مفت علاج اس ہسپتال سے کروا رہے ہیں۔ اکثر نادار غریب لوگ جن کا کوئی پیچیدہ آپریشن ہوتا ہے۔ ان پر روزانہ دو دو سو روپے کی ادویہ خرچ ہوتی ہیں۔

کیا احباب تصور فرما سکتے ہیں کہ ان حالات میں جبکہ ان کی طرف سے رقوم کم آ رہی ہیں۔ فضل عمر ہسپتال ان مجبور انسانوں کا مفت علاج کر سکے گا۔ کیا احباب جماعت یہ برداشت کر سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس نہایت بابرکت کار خیر کی ان کو توفیق دی وہ بند ہو جائے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ تو پھر کیوں احباب اس کے لئے عطایا بھجوانے میں سستی دکھانے لگے ہیں۔ وما توفیقنا الا باللہ

خاکسار۔ ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

امراء صاحبان / صدران کرام کی خدمت میں
ضروری گزارش

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال رواں ۳۰ جون / احسان ۱۳۶۰ہش / ۱۹۸۱ء کو ختم ہوگا۔ اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ

ہر دوست سے جون میں بھی ان کی اصل آمد پر شرح کے مطابق لازمی چندہ جات (چندہ عام۔ حصہ آمد۔ اور چندہ جلسہ سالانہ وصول فرمانے کا اہتمام فرمایا جائے۔

سال رواں کی جملہ وصول شدہ رقوم ۳۰ جون ۱۹۸۱ء قبل دوپہر ۱۱ بجے تک ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں جمع کرا دی جائیں۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بی ایڈ میں داخلہ

گورنمنٹ کالج آف ایجوکیشن برائے خواتین لاہور میں بی ایڈ (ایک سالہ کورس) میں داخلہ شروع ہے۔ تمام بی۔ اے بی۔ ایس سی طالبات داخلہ کے لئے درخواست دے سکتی ہیں۔ داخلہ فارم حاصل کرنے کی آخری تاریخ ۲۱ جون ہے۔ پراسپکٹس اور فارم کالج کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے دیکھیں روزنامہ پاکستان ٹائمز مورخہ ۱۲ جون ۱۹۸۱ء۔

(سیکرٹری احمدیہ سٹوڈنٹس ایجوکیشن لاہور)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینیجر)

مشہور کاجل
نظر اور آنکھوں کی خوبصورتی کے لئے
مشہور دواخانہ گوجرانوالہ

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

سنت اللہ ہے کہ وہ خود فرق کو دکھاتا ہے
تا میاں ہوں پاک اور کون ہے مردار خوار

(ارشاد مبارک حصہ پنجم)

سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد خداوندی وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ بیان کرنے کے بعد فرمایا:۔

"حضرت اقدس کے وجود کی سرسبز شاخو! میرے پیارو! ان ابتلاؤں پر صبر و ثبات کے ساتھ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ کہنے والو اس ایثار و وقار کے نتیجہ میں ان تمام برکات اور رحمتوں کے وارث بنو جن کی اس آیہ کریمہ میں بشارت دی گئی ہے۔ اور خدا کے اس مخلص گروہ میں شامل ہو جاؤ اور شامل رہو۔ جو ہدایت یافتہ اور سچی کامیابی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔ خدا کرے کہ آپ کا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے آمین"

تقویۃ الحق کے لئے حضور نے جو عظیم سکیم "صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ" کے نام سے جاری فرمائی ہے۔ اس میں بھی اپنا قدم آگے ہی آگے بڑھاتے چلے جائیے۔ اور اپنے وعدوں کی ادائیگی مراحل وار بروقت کرتے جائیے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

مربیان و معلمین کی توجہ کے لئے

نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کے تمام مربیان اور معلمین کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ

۱۔ شدید گرمی کے ایام میں۔ ۱۰ بجے سے ۴ بجے شام تک سفر سے اجتناب فرمائیں
۲۔ رمضان المبارک میں اپنے اپنے سنٹر میں رہ کر تعلیم تراویح۔ درس و تدریس اور تربیت جماعت کا کام کریں۔

(سید احمد علی نائب ناظر اصلاح و ارشاد مقامی ربوہ)

کینیڈا کے مشن ہاؤس کی قیمت

امیر و مشنری انچارج کینیڈا مکرم منیر الدین شمس صاحب رقمطراز ہیں:۔ "کینیڈا کی جماعتوں کے لئے سب سے پہلے مشن ہاؤس کی خرید کے بارے میں خاکسار کا جو تار الفضل میں شائع ہوا ہے۔ اس میں مشن ہاؤس کی قیمت غلط درج ہو گئی ہے۔ اس مشن ہاؤس کی قیمت ایک لاکھ تینتیس ہزار ڈالر ہے۔ جبکہ شائع شدہ قیمت صرف تیرہ ہزار ڈالر ہے۔ براہ کرم تصحیح کر لیں۔

باڈی بلڈنگ کورس — BODY BUILDING COURSE.
APPETIZER 10 CAPS. — بھوک اور ہاضمہ کے لئے
BLOOD TONIC 180 TABS. — افزائش خون کے لئے
BONE TONIC 180 TABS. — ہڈیوں کی نشوونما کے لئے
قیمت ایک ماہ کورس -/۳۰ روپے ڈاک خرچ -/۵ روپے
کیور میڈیسن (رجسٹرڈ) کیپٹن (ریٹائرڈ) پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ سید آفس بازار ربوہ۔ فون ۶۰۷/۶۰۹
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴